سوال

(142) نگینوں اور قیمتی پتھروں سے مرصع زیورات کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایسے زیورات کی زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے جو خالص سونے کے نہ ہوں بلکہ انواع واقسام کے نگینوں اور قیمتی پتھروں سے مرصع ہوں؟ کیا ان نگینوں اور پتھروں کا بھی سونے کے ساتھ ہی وزن کیا جائے گا، کیونکہ انہیں سونے سے الگ کرنا تو بہت مشکل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ تو سونے ہی میں ہے، خواہ وہ پہننے کے لیے ہو۔ قیمتی پتھروں، موتیوں اور الماس وغیرہ میں زکوٰۃ نہیں ہے اور ہاروں وغیرہ میں اگر یہ چیزیں لگی ہوں تو پھر عورت یا اس کے شوہر یا وارثوں کو چاہیے کہ وہ بغور جائزہ لے کر خالص سونے کے وزن کا تعین کریں یا ماہر لوگوں سے پوچھ لیں اور ظن غالب کے مطابق اگر زیور کا وزن نصاب کے مطابق ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ سونے کا نصاب بیس مثقال ہے۔ سعودی اور افرنگی گنی کے حساب سے یہ ساڑھے گیارہ گنی اور گرام کے حساب سے یہ بانوے گرام کے برابر ہے۔ زکوٰۃ ہر سال ادا کی جائے۔ شرح زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے۔ یعنی ہزار میں سے پچیس۔ اہل علم کے اقوال میں سے صحیح ترین قول یہی ہے۔ اگر زیورات تجارت کے لیے ہوں تو ان کی موتیوں اور الماس سمیت ان کے حسب قیمت زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کہ دیگر سامان تجارت کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔ جمہور اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 125

محدث فتویٰ